سیلاب سے بچاؤ کے حفاظتی اقدامات

سیلاب ایک قدرتی آفت ہے جس میں بہت سا جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے ۔ہم چند احتیاطی تدابیر سے بہت سی جانیں بچا سکتے ہیں ۔

سیلاب سے پہلے کے اقدامات:

۔ مون سون سے پہلے اور دوران موسمی حالات سے متعلق خود کو ریڈیو، ٹی وی اور موبائل فون کی مدد سے باخبر رکھیں اور حکومت کی جانب سے جاری کردہ اطلاعات کو سن کر ان پر عمل کریں ۔

۔ گھر کی سطح پر ایمرجنسی کِٹ کو ہمیشہ تیار رکھیں جس میں موبائل فون کی ایک چارج شدہ بیٹری، ماچس کی ڈبی، چارج شدہ ٹارچ، موم بتیاں، مچھروں سے بچاؤ کی جالی اور دوائی، صاف پانی کی بوتلیں، ابتدائی طبی امداد کا سامان (ادویات، جراثیم کش محلول جیسے ڈیٹول، زخموں پر لگانے والی مرہم پٹیاں)، ریڈیو سیٹ، کچھ کھانا پکانے کا سامان، خراب نہ ہونے والی اشیاء خوردنی (مثلاً بھنے ہوئے چنے، دالیں، آٹا، چینی، چاول اور گڑ وغیرہ) ضروری کاغذات جس میں پاسپورٹ، شناختی کارڈ، رجسٹریاں، تعلیمی اسناد وغیرہ اور کچھ کیش (اگر موجود ہے) شامل ہوں ۔

۔ سیلاب کی صحیح خبر کے لئے اپنے علاقے میں موجود سیلاب کی پیشگی اطلاع فراہم کرنے والے نظام سے رابطے میں رہیں ۔

۔ سیلاب سے متعلق خبروں سے خود کو اور اپنے عزیز و اقارب کو باخبر رکھیں ۔

۔اپنی قیمتی اشیاء کو اونچے اور محفوظ مقامات پر رکھیں ۔

۔ گھروں کے گرد حفاظتی پشتے تعمیر کریں ۔

۔ برسات کا موسم آنے سے پہلے محکمہ امور حیوانات (لائیو سٹاک) سے جانوروں کی ضروری ویکسینیشن کروالیں ۔

۔ سیلاب کا خطرہ ہو تو گاؤں کی مسجد میں اعلان کروائیں ۔

سیلاب کے دوران کے اقدامات:

۔ اپنے آپ کو اور اپنے دوستوں، رشتے داروں کو ایمرجنسی راستوں، محفوظ علاقوں وغیرہ سے باخبر رکھیے تاکہ جگہ خالی کرنے کی صورت میں کوئی مشکل نہ درپیش آئے ۔

۔ متعلقہ اساتذہ، امامِ مسجد، علاقے کے بااثر افراد کو سیلاب سے تیاری اور بچاؤ میں رہنمائی فراہم کرنی چاہیے ۔

۔ سیلاب کی خبر ملتے ہی ایمرجنسی پلان کے مطابق اپنے مال مویشی اور قیمتی سامان کو لے کر بروقت قریبی محفوظ مقام پر منتقل ہو جائیں ۔

۔ سیلاب کے بارے میں خبر ملتے ہی معذور، بزرگ، بچوں اور حاملہ خواتین کو سب سے پہلے محفوظ مقامات پر پہنچائیں ۔اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آ رہی ہو تو ایمرجنسی ریسپانس ٹیم کو آگاہ کرے ۔

۔ اگر آپ نچلے علاقوں میں رہتے ہیں تو زیادہ بارشوں کی صورت میں اونچے اور محفوظ مقامات پر منتقل ہو جائیں ۔

- گھر سے نکلتے وقت اپنا قیمتی سامان (شناختی کارڈ، زیورات، گھر کے کاغذات وغیرہ) کو اپنے ہمراہ رکھیں ۔ اگر کیش موجود ہےتو وہ ساتھ لے جانا نہ بھولیں ۔

- اپنے ہاتھ باقاعدگی سے دھوئیں کیونکہ سیلابی پانی گندا ہوتا ہےاور بیماریاں پھیلاتا ہے ۔

- سیلاب کے دوران پانی میں بھیگی چیزوں کے کھانے اور گندے پانی کے استعمال سے ڈائیریا، ہیضہ جیسی بیماریاں ہوسکتی ہیں ۔

- پانی میں چلنے سے گریز کریں کیونکہ پانی میں کوئی گہری جگہ، ٹوٹا ہوا شیشہ یا سانپ ہوسکتا ہے جس سے آپ کو نقصان پہنچ سکتا ہے ۔اس لئے چلتے وقت اپنے ہمراہ کوئی چھڑی رکھیں ۔اگر ضروری ہوتو جرابوں کے بجائے شاپنگ بیگ کا استعمال کیجئے تاکہ سیلابی پانی آپ کے جسم کو نہ چھو سکے ۔

- خود کو اور اپنے جانوروں کو بجلی کی تاروں اور بجلی سے چلنے والی دیگر اشیاء سے دور رکھیں ۔

- سیلاب کے دنوں میں بجلی کے آلات کا استعمال بہت احتیاط سے کریں مثلاً استری، پنکھا، کپڑے دھونے کی مشین وغیرہ کیونکہ نمی کی وجہ سے کرنٹ لگ سکتا ہے ۔

- سیلاب کی وجہ سے عمارتوں کی دیواریں کمزور ہوجاتی ہیں جس سے ان کے گرنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے ۔گھر میں داخل ہوتے وقت اس بات کی تسلی کرلیں ورنہ کوئی جانی نقصان ہوسکتا ہے ۔کچی، خستہ حال یا بوسیدہ دیواروں کے نزدیک نہ بیٹھیں کیونکہ وہ کسی بھی وقت گر سکتی ہیں ۔

- سیلابی پانی میں گاڑی مت چلائیں، پانی آپ کو بہا کے لے جاسکتا ہے۔

- سیلاب کے دنوں میں اپنے مویشیوں کو بجلی کے کھمبوں سے نہ باندھیں ۔

سیلاب کے بعد کے اقدامات:

- پانی اُبال کر پینے سے پیٹ کی بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے ۔

- کھانے کی باسی اشیاء ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ نمی اور گرمی کے باعث کھانا بہت جلدی زہریلا ہو کر جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے ۔

- سیلاب کے پانی میں چلنے اور تیرنے سے گریز کریں کیونکہ سیلاب کے پانی میں زہریلا مواد ہوسکتا ہے جس سے جلدی بیماریاں لگ سکتی ہیں ۔

- ٹوٹی ہوئی بجلی کی تاروں اور گرے ہوئے کھمبوں سے دور رہیں ۔

- اپنے مویشیوں کو ایسی جگہ باندھنے سے گریز کریں جہاں جانور زیادہ، زمین گیلی اور مکھیوں کی بہتات ہو ۔

- اپنے مویشیوں میں بیماری کی کسی بھی علامت کی صورت میں مویشیوں کے متعلقہ افسر یا محکمہ سے رجوع کریں ۔

- والدین اپنے بچوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے انھیں سیلابی پانی میں کھیلنے سے روکیں ۔

- اپنے گھروں میں تب تک واپس نہ لوٹیں جب تک وفاقی یا متعلقہ محکمے اُنہیں محفوظ نہیں قرار دیتے ۔

- گھر میں داخل ہونے سے پہلے گھر کی دیواروں کو اچھی طرح چیک کرلیں تاکہ کسی نقصان کا سامنا نہ کرنا پڑے ۔